کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میری:
اپنی ایک کزن مسماۃ کرن کے ساتھ شادی کی بات چیت چل رہی ہے لیکن
مسئلہ یہ ہو رہا ہے کہ کرن کی بڑی بہن نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے
جبکہ اس وقت اسکی عمر تقریباً ڈیڑھ سال تھی اور کرن نے میری والدہ
کا دودھ نہیں پیا ہے۔ کیا ایسی صورت میں میرا نکاح کرن کے
ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں؟ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں
اس کا جواب دیں۔ وسیم مکان نمبر 83 - لانڈھی رشید آباد کالونی

321-2787602

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت میں آپ کا نکاح مسماۃ کرن سے جائز ہے کیونکہ اس کی بڑی بہن جس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے صرف اس کا نکاح آپ کے بھائیوں کیلئے حرام ہوا ہے، دیگر بہنیں حرام نہیں ہوئیں کیونکہ باقی بہنوں نے آپ کی والدہ کا دودھ نہیں پیا

کما فی الدر المختار: (۳/۲۱۷)

(وتحل أخت أخيه رضاعا) يصح اتصاله بالمضاف كأن يكون له أخ نسبي له أخت رضاعية، وبالمضاف إليه كأن يكون لأخيه رضاعا أخت نسبا وبهما وهو ظاهر۔ واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب۔

سہیل انور عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ
۱۰ اپریل ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۷-۵-۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
محمد عبد اللہ عفی عنہ
۱۴-۵-۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۱۷/۵/۱۴۳۳ھ

مفتی دار العلوم کراچی

دار الافتاء
۱۰/۱۴۳۳